دکھوں نے تم کو گھیرا ہے تو درود پڑھو
جو حاضری کی تمنا ہے تو درود پڑھو

درود شریف سے پریشانیوں کا حل

حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری
بانی سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ

مصنّف
مفتی محمد راشد القادری

آزاد پبلشرز ۵۶۔ اُردو بازار کراچی
PH : 32631839,32620178
E-mail : azadpublishers@gmail.com

تقریظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ اَمَّا بَعْدُ !

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم اور مصطفی جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے وطفیل یہ کتاب بنام ''درود شریف سے پریشانیوں کا حَل'' منظر عام پر آچکی ہے۔

حضرت اُبیّ ابن ابی کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم! اگر میں (فرائض کے علاوہ) اپنا سارا وقت آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم پر درودِ پاک پڑھنے میں صرف کروں تو آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم کا کیا خیال ہے؟ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: اگر تم ایسا کروگے تو یہ تمہاری پریشانیوں کو کفایت کریگا اور تمہارے گناہوں کو مٹادے گا۔

صاحبِ کتاب مفتی محمد راشد القادری نے اپنے موضوع سے متعلق روایات کو بڑے اَحسن انداز میں جمع کیا ہے۔ اور مکمل حوالہ جات کے ساتھ درود شریف کو اصل کتب سے نقل کیا ہے۔

اگر چہ اس موضوع پر چند ایک کتابیں کتب خانوں میں دستیاب تو ہیں مگر ان میں حوالہ جات نہیں اور کچھ کتب میں حوالہ جات ہیں تو معتبر ومستند کتب کے نہیں۔ لہٰذا یہ کتاب معتبر و مستند کتب سے اخذ کی گئی ہے جو کہ پڑھنے والے کے دل ودماغ کے تطمئین کے لئے کافی ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے اور اس کے مؤلف مفتی محمد راشد القادری کے علم، عمل، عمر میں مزید برکتیں اور ترقیاں عطا فرمائے۔

آخر میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اپنے پیارے حبیب کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم تمام انبیائے کرام علیہم السلام، صدّیقین، شہداء وصالحین رضی اللہ عنہم اجمعین کے صدقے وطفیل تمام امّت کی تمام نیک حاجتوں کو پورا فرمائے۔ آمین یَا ربّ العٰلمین۔

العارض: محمد لبیب فاروق قادری

۱۷ شوال

۱۴۳۳

انتساب

ہم اس کتاب کو سرور دو جہاں شاہِ کون و مکاں ﷺ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور اس کا ثواب بالخصوص سرکار ﷺ اور آپ ﷺ کی ساری امّت کے لئے ایصال کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے امّتِ مسلمہ کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

اس کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں اس کتاب کا کوئی حصہ الیکٹرانی، میکانی، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ یا اور کسی طریقے یا شکل میں پبلشرز کی پیشگی اجازت کے بغیر نہ تو نقل اور نہ کسی طریقے سے محفوظ یا منتقل کیا جا سکتا ہے۔

کتاب۔۔۔۔۔۔۔۔۔درود شریف سے پریشانیوں کا حل

بفیضانِ نظر۔۔۔۔۔۔۔حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

مؤلف۔۔۔۔۔۔۔۔مفتی محمد راشد القادری سلمہٗ الباری

کتاب ڈیزائنگ۔۔۔۔۔۔سید سمیر حسین

ٹائیٹل ڈیزائنگ۔۔۔۔۔۔فہیم حسین

ناشر۔۔۔۔۔۔۔۔آزاد پبلیشرز 56 اُردو بازار کراچی

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	**باب اوّل**	07
02	دِینی حاجات	07
03	دُنیاوی حاجات	07
04	دُرودِ پاک	07
05	مرتے وقت دیدارِ مصطفیٰ ﷺ نصیب ہو	08
06	مال میں خیر و برکت کے لیے	08
07	قوت حافظہ مضبوط کرنے کے لیے	08
08	سرکار ﷺ کے دیدار اور حوضِ کوثر کے جام پینے کے لیے	09
09	رحمت کے ستر دروازے کھلوانے کے لیے	09
10	قُربِ مصطفیٰ ﷺ کو پانے کے لیے	09
11	دین و دنیا کی نعمتوں کے لیے	10
12	دنیا و آخرت میں سرخروئی پانے کے لیے	10
13	ہر قسم کی پریشانی سے نجات کے لیے	11
14	آبِ کوثر سے بھرا پیالہ پینے کے لیے	11
15	ہر مشکل، مصیبت و آفت سے نجات کے لیے	11
16	ہر مرض سے شفایابی کے لیے	13
17	ہر بلا و آفت سے محفوظ رہنے کے لیے	13
18	ہمیشہ خوش و خرم رہنے کے لیے	14
19	طاعون (اور ہر مصیبت و تکلیف) سے بچنے کے لیے	14
20	قید سے رہائی کے لیے	16
21	ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھوانے کے لیے	16
22	گناہ معاف کروانے کے لیے	17
23	(۱۰۰) حاجات پوری کروانے کے لیے	17
24	(۱۰۰) حاجات پورے ہونے کا درود	17
25	سرکار ﷺ کا حاجت روائی فرمانا	18
26	سرکار ﷺ کا غیبی امداد فرمانا	19
27	سرکار ﷺ کا درد کی دوا فرمانا	19
28	درود کے طفیل پریشانی دور ہونا	19
29	پاؤں کا سُن ہونا ختم ہو گیا	21
30	ہاتھ کٹنے سے بچ گیا	21
31	درود کے صدقے میں نجات پانا	22
32	وزارت دوبارہ مل گئی	23
33	درندہ سے حفاظت ہو گئی	23
34	قید سے نجات مل گئی	24
35	درودِ پاک پڑھنے والے کی عید ہو گئی	27
36	گرفتاری سے نجات مل گئی	28
37	**باب دوم**	29
38	چار دُرودوں کی برکات سوا سات لاکھ دُرودوں کا ثواب	29
39	(۱) گیارہ ہزار درود کا ثواب	30
40	(۲) چودہ ہزار درود پاک کا ثواب	30
41	(۳) ایک لاکھ درود پاک کا ثواب	30
42	(۴) چھ لاکھ درود شریف کا ثواب	31
43	**باب سوم**	32
44	اُخروی حاجات	32
45	جہنم سے آزادی کے لیے	33
46	بیٹھنے سے پہلے بخشش کے لیے	33
47	بخشش و مغفرت کے لیے	33
48	اسّی سال کے گناہ بخشوانے کے لیے	34
49	مغفرت کے ساتھ انعام کی برسات	34
50	خواب میں سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت	35
51	حجاب اٹھا دینے والا درود پاک	35
52	اُخروی معافی کے لیے	36
53	شفاعت رسول ﷺ کے لیے	36
54	اجر کا پیمانہ بھر بھر کر لینے کے لیے	37
55	مستحقِ شفاعت بننے کے لیے	37
56	قیامت کے دن شفاعت کے لیے	38
57	والدین کی مغفرت کے لیے	38
58	محفل کی بَرَکات کو لوٹنے کے لیے ایک بار ضرور پڑھیں	39

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ اَمَّا بَعْدُ!

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم اور مصطفی جانِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نظر عنایت کے طفیل یہ رسالہ بنام "درود شریف سے پریشانیوں کا حل" آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

حضرتِ سیدنا آدم صفی اللہ علٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم کو وسیلہ بنایا پس انہوں نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم کی ذاتِ گرامی پر درود شریف بھیجا تو عزت وکرامت کے ساتھ لوٹے۔

حضرتِ سیدنا نوح نجی اللہ علٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ان کے طفیل دعا کی تو ڈوبنے سے محفوظ رہے۔

حضرتِ سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ان کے وسیلے سے بارگاہِ الٰہی عَزَّ وَجَلَّ میں عرض کی تو آگ ان پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہوگئی۔

حضرتِ سیدنا اسماعیل ذبیح اللہ علٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم پر درود وسلام کی کثرت کی اور ان کے صدقے مدد کے خواستگار ہوئے تو فدیہ کے ذریعے مدد فرمائی گئی اور یہ نعمتیں اضافے کے بعد برقرار رہیں۔

حضرتِ سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم پر درودِ پاک پڑھا تو انہیں اللہ عَزَّ وَجَلَّ سے ہم کلامی کا شرف عطا ہوا۔

حضرتِ سیدنا عیسیٰ روح اللہ علٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے حضورِ انور، شافعِ محشر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم کی آمد کی بشارت وخوشخبری دی تو انہوں نے رفعت وسبقت کو پالیا۔

رحمتِ عالم، نورِ مجسم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم کی ذات والاصفات ہی ہے جس پر درختوں اور پتھروں نے سلام پڑھا اور مقدس فرشتوں نے درود پاک بھیجا تو اب وہ

ربِّ لَمۡ یَزَل عَزَّ وَجَلَّ کی بارگاہ میں اس نعمت پر نازاں ہیں۔(۱)

ان فضیلتوں، برکتوں، رحمتوں، عنایتوں کے ثمرات پانے کے لیے تمام مؤمنین کو ربّ تعالیٰ نے درود وسلام کی ترغیب دلائی ہے۔ارشاد باریٔ تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے

(نبی) پر اے ایمان والو!ان پر درود اور خوب سلام بھیجو(۲)

حضرت ابیّ ابن ابی کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم !اگر میں (فرائض کے علاوہ) اپنا سارا وقت آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درودِ پاک پڑھنے میں صرف کروں تو آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا کیا خیال ہے؟ تو آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: اگر تم ایسا کروگے تو یہ تمہاری پریشانیوں کو کفایت کریگا اور تمہارے گناہوں کو مٹادے گا۔(۳)

دوسری روایت میں ہے: اگر تم ایسا کروگے تو اللہ عزوجل تمہاری دنیوی واُخروی پریشانیوں میں تمہاری کفایت فرمائے گا۔(۴)

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاہے کہ وہ ہماری اس کاوش کو قبول ومنظور فرمائے۔اورامّتِ مسلمہ کو اس سے استفادہ کی توفیق رفیق مرحمت فرمائے۔

العارض

ابورضا محمد راشد القادری العطاری

(اسلامک ریسرچ اسکالر، سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ)

---

(۱) (اَلرَّوْضُ الْفَائِقِ فِي الْمَوَاعِظِ وَالرَّقَائِقِ، بیان ۵۴ ص ۶۰۸، ۶۰۹ مطبوع: مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

(۲) (القرآن المجید، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر ۳۳، پارہ: ۲۲، آیت: ۵۶)

(۳) (جامع الترمذی، ابواب الزھد، باب فی الترغیب فی ذکر اللہ۔۔۔الخ، رقم الحدیث: ۲۴۵۷ ص ۱۸۹۸ مطبوع: دار السلام ریاض)

(۴) (المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث طفیل بن ابی بن کعب، رقم الحدیث: ۲۱۳۰۰ ج ۸ ص ۵۰ مطبوع: دار الفکر بیروت)

باب اوّل

دِینی حاجات

(دیدارِ مصطفی، قُربِ مصطفی، جامِ مصطفی، عطاءِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم)

کے لیے اور

دُنیاوی حاجات

(ہر پریشانی، ناچاقی، تنگدستی، بیماری، مصیبت و تکلیف سے نجات)

کے لیے

دُرودِ پاک

مرتے وقت دیدارِ مصطفیٰ ﷺ نصیب ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
اِلنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس درود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکار مدینہ ﷺ اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔(۵)

مال میں خیر و برکت کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلَی
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

صاحب روح البیان فرماتے ہیں: جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا اس کا مال و دولت بڑھتا رہے گا۔(۶)

قوت حافظہ مضبوط کرنے کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ
الْکَامِلِ وَعَلٰی اٰلِہٖ کَمَا لَا نِہَایَۃَ لِکَمَالِکَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ

---

(۵) (اَفْضَلُ الصَّلَوَات علی سَیِّدِ السَّادَات، صفحہ ۱۵۱، ملخصاً مطبوع دار الثمر عرفۃ)

(۶) (تفسیر روح البیان الاحزاب: تحت الآیۃ: ۶۵، جلد ۷، صفحہ ۳۳۲ مطبوع کوئٹہ)

اگر کسی شخص کو نسیان یعنی بھول جانے کی بیماری ہو تو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے اس کا حافظہ قوی ہو جائے گا۔(۷)

سرکار ﷺ کے دیدار اور حوضِ کوثر کے جام پینے کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

نبی اکرم، نور مجسم، شافع امم ﷺ کا فرمان شفاعت نشان ہے: جو شخص یہ درود پاک پڑھے اس کو خواب میں میری زیارت ہوگی اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھ لے گا میں اس کی شفاعت کروں گا اور میں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوض کوثر سے پانی پیئے گا اور اس کے جسم کو اللہ عزوجل دوزخ پر حرام کردے گا۔(۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحَمَّدٍ

رحمت کے ستر دروازے کھلوانے کے لیے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو یہ درود پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(۹)

قُربِ مصطفی ﷺ کو پانے کے لیے

ابن سبع کی شِفا میں ایک حدیث مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

---

(۷) (اَفْضَلُ الصَّلَوَات علی سیّدِ السَّادَات، صفحہ ۱۹۱، ۲۹۱ ملخصاً مطبوع دار الثمر عرفۃ)

(۸) (کَشْفُ الغُمَّۃِ عَن جَمِیعِ الاُمَّۃِ، جلد ۱، صفحہ ۵۲۳ مطبوع دار الکتب العلمیۃ بیروت)

(۹) (اَلْقَولُ البَدِیع فی الصَّلَاۃِ عَلَی الحَبِیبِ الشَّفِیع، صفحہ ۷۷ مطبوع: مؤسسۃ الریان بیروت)

اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان کوئی شخص نہیں بیٹھتا تھا ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے درمیان میں بٹھا دیا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اس پر تعجب کرنے لگے، جب وہ خوش نصیب چلا گیا تو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا' یہ مجھ پر ان الفاظ میں درود پڑھتا ہے:(۱۰)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى لَهٗ

دین و دنیا کی نعمتوں کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَ اَفْضَالِهٖ

اس درود پاک کو پڑھنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی۔(۱۱)

دنیا و آخرت میں سُرخروئی پانے کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

قرآن کریم کی تلاوت کے بعد جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا وہ دنیا و آخرت میں سرخرو رہے گا۔(۱۲)

---

(۱۰) (اَلقَولُ البَدِیع فی الصَّلاۃِ علَی الحَبِیبِ الشَّفِیع، صفحہ: ۱۲۰ مطبوع: موسسۃ الریان بیروت)

(۱۱) (افضل الصلوت علی سید السادات، صفحہ ۱۵۱ مطبوع دار الثمر عرفۃ)

(۱۲) (تفسیر روح البیان سورۃ الاحزاب، ۶۵، ج ۷، صفحہ ۴۳۲ مطبوع: کوئٹہ)

ہر قسم کی پریشانی سے نجات کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

سیدابن عابدین علیہ رحمہ اللہ المبین فرماتے ہیں کہ میں نے اسے ایک فتنۂ عظیم میں پڑھا جو دمشق میں واقع ہوا، اسے ابھی دومرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آکر اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہوگیا۔(۱۳)

آب کوثر سے بھرا پیالہ پینے کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَ مُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

حضرت سیدنا حسن بصری علیہ رحمہ اللہ القوی فرماتے ہیں کہ جو شخص حوض کوثر سے بھرا پیالہ پینا چاہے وہ اس درود پاک کو پڑھے۔(۱۴)

ہر مشکل، مصیبت و آفت سے نجات کے لیے (دُرودِ تُنَجِّیْنَا)

علامہ ابن فاکہانی رحمہ اللہ الغنی کتاب ''الفجر المنیر'' میں اس درود شریف کے بارے میں ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ پارسا شیخ موسیٰ ضریر رحمہ اللہ علیہ نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ بذریعہ کشتی سمندری سفر پر روانہ ہوئے،

---

(۱۳) (اَفْضَلُ الصَّلَوَات علٰی سَیِّدِ السَّادَات، صفحہ ۱۵۴ مطبوع دار الثمر عرفۃ)

(۱۴) (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع فِی الصَّلَاۃِ عَلَی الْحَبِیْبِ الشَّفِیْع، صفحہ: ۱۲۲ مطبوع: موسسۃ الریان بیروت)

راستے میں شدید طوفان نے آلیا جسے اقلابیہ (الٹ پلٹ کر دینے والی) کہتے ہیں۔ بہت کم لوگ ہیں جو اس طوفان میں پھنس کر ڈوبنے سے بچتے ہیں، لوگ ڈوبنے کے خوف سے چیخ و پکار کرنے لگے، مجھے نیند آ گئی، خواب میں نبی اکرم، نور مجسم، شاہ بنی آدم ﷺ کی زیارت ہوئی، آپ ﷺ نے فرمایا: کشتی والوں کو کہ وہ ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ میں بیدار ہوا اور کشتی والوں کو خواب بیان کیا۔ ہم نے مل کر تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے طوفان سے نجات عطا فرما دی۔ (۱۵)

شیخ مجد الدین فیروز آبادی صاحبِ قاموس نے، شیخ حسن بن علی اسوانی کے حوالے سے بیان کیا کہ جو شخص درود پاک (درود تنجینا) کسی بھی مشکل، آفت یا مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس مشکل کو آسان فرما دے گا اور اس کا مقصد پورا فرما دے گا۔ (۱۶)

دُرود تُنَجِّیْنَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(۱۵)(۱۶) (مَطَالِعُ الْمَسَرَّات بِجَلاءِ دَلَائِلُ الْخَیْرَات، صفحہ ۴۷۱ مطبوع: مرکز الاولیاء لاہور)

ہر مرض سے شفا یابی کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

باوضو مریض کو لکھ کر دیں کہ زبان سے چاٹے یا پانی میں گھول کر پلا دیں۔ شِفا ہونے تک یہ عمل برابر کرتے رہیں باذن اللہ موت کے سوا مرض کو مفید ہے۔ (۱۷)

ہر بلا و آفت سے محفوظ رہنے کے لیے

ایک بزرگ رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ دریا کے کنارے وضو کر رہے تھے کہ ایک مچھلی آئی اور اس نے یہ درود شریف پڑھا انہوں نے دریافت کیا کہ اس نے کس سے سیکھا اس مچھلی نے جواب دیا کہ ایک دفعہ دریا کے کنارے پر میں نے ایک فرشتہ کو پڑھتے سنا اور یاد کرلیا اسی روز سے ہر آفت و بلا سے محفوظ ہوں۔ (۱۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی

---

(۱۷)(۱۸) (اعمال رضا، صفحہ ۱۳۸ مطبوع: مدینۃ الاولیاء، ملتان)

جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی کُلِّ مَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ وَ بِفَضْلِکَ وَ بِکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا قَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ہمیشہ خوش وخرم رہنے کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیّٖنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

سعید بن عطار درحمہ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے، جو شخص صبح وشام تین تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، اس کے گناہ زائل کر دیے جاتے ہیں اور خطائیں مٹا دی جاتی ہیں، ہمیشہ خوش وخرم رہتا ہے، اس کی دعا قبول ہوتی ہے، اس کی آرزو حاصل ہوتی ہے اور دشمنوں کے خلاف اس کی مدد کی جاتی ہے۔ (۱۹)

طاعون (اور ہر مصیبت وتکلیف) سے بچنے کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا

(۱۹) (سَعَادۃُ الدّارین فی الصّلوٰۃ علٰی سیّد الکونین، ص ۲۴۴ مطبوع: دار الکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الاولی: ۱۴۱۷ھ)

مِنْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جو کوئی اس درود شریف کو پانچ سو مرتبہ پڑھے، اس کے مال میں برکت ہوگی اور وہ دل کا غنی ہوجائے گا۔ علامہ سمہودی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب ''جواہر العقد بفضل الشرفین'' میں فرمایا، جو کوئی طاعون سے بچنا چاہتا ہے وہ اس درود کو کثرت سے پڑھے۔(۲۰)

ابن ابی حجلہ نے اس کا تجربہ کر کے فرمایا کہ یہ بات بالکل درست ہے اور جو کوئی کسی تکلیف و مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے اس کی مشکل حل ہوجائے گی اور حصولِ مقصد میں کامیابی ہوگی اور فاکہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب ''اَلْفَجْرُ الْمُنِیْرُ'' میں کہا، مجھے شیخ صالح موسیٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نابینا نے فرمایا تھا کہ وہ سمندر کے سفر پر روانہ ہوئے اور ہم پر آندھی مسلط ہوگئی جسے تباہ کن آندھی کہا جاتا ہے۔ اس میں پھنسنے والا کم ہی بچتا ہے۔ اسی دوران مجھ پر نیند کا غلبہ ہوا اور میں دورانِ خواب سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا، سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے کشتی والوں کے بارے میں فرمایا کہ سب ایک ہزار مرتبہ یہ درود پڑھو! اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (آخر تک) فرمایا

(۲۰) (سَعَادۃُ الدَّارَین فی الصّلوٰۃ علٰی سیِّد الکونَین، ص ۲۴۴ مطبوع: دار الکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الاولیٰ: ۱۴۱۷ھ)

کہ میں نے بیدار ہو کر کشتی والوں کو خواب بتایا، پھر ہم نے تقریباً تین سو مرتبہ درود شریف پڑھا تو اللہ عزوجل نے اس طوفان سے ہم کو نجات بخش دی۔ (۲۱)

قید سے رہائی کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی نَبِیٍّ تُحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ

یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھنا قید سے رہائی کے لیے بہت نفع بخش ہے۔ اسی طرح اگر کوئی دشمنوں کے خوف کی وجہ سے گھر سے باہر نہیں نکل سکتا تو اس درود شریف کو چار ہزار مرتبہ پڑھے خواہ دن میں یا رات میں لیکن ایک ہی مجلس میں پڑھے اور درمیان میں بات نہ کرے۔ (۲۲)

ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھوانے کے لیے

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس درود پاک کو پڑھنے والے کے لیے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (۲۳)

---

(۲۱)(۲۲) (سَعَادَۃُ الدَّارَین فی الصّلوٰۃ علیٰ سیّد الکونَین، الباب الثامن، ص ۲۴۳، ۲۴۴ مطبوع: دار الکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الاولیٰ: ۱۴۲۱ھ)

(۲۳) (مجمع الزوائد، جلد۱۰، صفحہ ۲۵۲، حدیث ۱۷۰۳۵ مطبوع: دار الفکر بیروت)

گناہ معاف کروانے کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ (۲۴)

(۱۰۰) حاجات پوری کروانے کے لیے

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے روزانہ مجھ پر 100 مرتبہ درود بھیجا اللہ عزوجل اس کی سو حاجات پوری فرمائے گا۔ ان میں ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی ہوں گی۔ (۲۵)

(۱۰۰) حاجات پورے ہونے کا درود

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ''جس نے صبح کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کرنے سے پہلے سو مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے تیس جلدی اور ستر اس کے لیے ذخیرہ کی جاتی ہیں اور اسی طرح مغرب میں بھی پڑھے، صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کیسے آپ پر درود بھیجیں، ارشاد فرمایا ان الفاظ میں:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

---

(۲۴) (اَفْضَلُ الصَّلَوَات علیٰ سَیِّدِ السَّادَات، صفحہ ۶۵ مطبوع دار الثمر عرفۃ)

(۲۵) (اَلْقَولُ البَدِیع فی الصَّلاۃِ علَی الحَبِیبِ الشَّفِیع، الباب الرابع، ص ۱۵۱ مطبوع: دار الکتب العلمیۃ بیروت، الطبعۃ الاولیٰ: ۱۴۰۷ھ)

حتیٰ کہ سو کی تعداد مکمل کر لے۔(۲۶)

سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا حاجت روائی فرمانا

ابوالخیر اقطع رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ سے مروی ہے' فرماتے ہیں: میں مدینہ طیبہ میں داخل ہوا میں بھوکا تھا پانچ دن سے میں نے کوئی چیز نہ کھائی تھی۔ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قبر شریف کے پاس آیا اور میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود وسلام اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر سلام عرض کیا اور میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میں یہ رات آپ کا مہمان ہوں' یہ عرض کرنے کے بعد میں وہاں سے ہٹ کر منبر کے پیچھے سو گیا۔ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کی' ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دائیں جانب' حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بائیں جانب اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے حرکت دی اور فرمایا اٹھ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں۔ میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف بڑھا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دونوں آنکھوں کے درمیان میں نے بوسہ دیا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے روٹی عطا فرمائی' نصف میں نے کھالی تو میں بیدار ہو گیا۔ میں نے کیا دیکھا کہ نصف میرے ہاتھ میں ہے۔(۲۷)

---

(۲۶) (اَلقَولُ البَدِیع فی الصَّلاۃِ علَی الحَبِیبِ الشَّفِیع' الباب الخامس، ص۱۶۹ مطبوع: دارالکتب العلمیۃ بیروت، الطبعۃ الاولی: ۱۴۲۰ھ)

(۲۷) (اَلقَولُ البَدِیع فی الصَّلاۃِ علَی الحَبِیبِ الشَّفِیع' الباب الرابع، ص۱۵۵ مطبوع: دارالکتب العلمیۃ بیروت، الطبعۃ الاولی: ۱۴۲۰ھ)

سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا غیبی امداد فرمانا

ابوحفص حداد رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مدینہ منورہ آیا، میں پندرہ دن سے بھوکا تھا پس میں نے اپنا پیٹ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قبر مبارک سے لگایا اور کثرت سے درود و سلام پیش کیا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اپنے مہمان کو سیر کیجیے کہ بھوک سے نڈھال ہے۔ پھر مجھے نیند کا غلبہ ہوا، خواب میں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے ایک روٹی عنایت فرمائی جسے میں کھا رہا ہوں، اتنے میں میری آنکھ کھل گئی اب میں بالکل سیر تھا اور آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔ (۲۸)

سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا درد کی دوا فرمانا

عبدالرحیم بن عبدالرحمن بن احمد رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ حمام میں گرنے کی وجہ سے میرے ہاتھ میں موچ آ گئی، میرا ہاتھ سوج گیا، میں نے درد کے ساتھ رات گزاری، خواب میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ میں نے پکارا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے بیٹے تیرے درود بھیجنے نے مجھے بے چین کر دیا۔'' میں صبح اٹھا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی برکت سے درد اور سوجن وغیرہ ختم ہو چکی تھی۔ (۲۹)

درود کے طفیل پریشانی دور ہونا

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص جسے محمد بن مالک کے نام سے یاد کیا جاتا تھا وہ فرماتے ہیں، میں بغداد گیا تاکہ ابوبکر بن مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر

---

(۲۸) (سَعَادَةُ الدّارین فی الصّلوٰۃ علیٰ سیّدِ الکونَین، الباب الرابع، ص ۱۴۹ مطبوع: دار الکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الاولیٰ: ۱۴۱۷ھ)

(۲۹) (اَلقولُ البدِیع فی الصَّلاۃِ علَی الحَبِیبِ الشَّفِیع، الباب الرابع، ص ۱۵۶ مطبوع: دار الکتب العلمیۃ بیروت، الطبعۃ الاولیٰ: ۱۴۰۷ھ)

پڑھوں۔ ایک دن ہم پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص پرانے عمامے، پرانی قمیص اور پرانی چادر میں ملبوس آیا۔ شیخ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کی تعظیم کے لیے کھڑے ہوئے، اسے اپنی جگہ پر بٹھایا اس سے اس کا اور اس کے بچوں کا حال دریافت کیا۔ اس شخص نے بتایا کہ آج رات میرے گھر بچہ پیدا ہوا ہے، گھر والوں نے مجھ سے گھی اور شہد مانگا ہے حالانکہ میرے پاس ایک ذرّہ بھی نہیں۔

شیخ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، میں (اس کی یہ بات سن کر) پریشانی کی حالت میں سو گیا۔ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''غمگین کیوں ہو؟ علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جاؤ اور اسے جا کر میرا اسلام کہنا اور یہ نشانی بتانا کہ تم جمعہ کی رات مجھ پر ہزار مرتبہ درود پڑھنے کے بعد سوتے ہو، اس جمعہ کی رات تم نے مجھ پر سات سو مرتبہ درود پڑھا تھا کہ خلیفہ کا قاصد آیا اور تمہیں بلا کر لے گیا، پھر واپس آ کر تم نے مجھ پر درود پڑھا حتیٰ کہ تم نے ہزار مرتبہ درود شریف مکمل کر لیا۔ اسے کہنا کہ سو دینار اس آدمی کو دے دو تا کہ یہ اپنی ضرورت پوری کرے، ابوبکر بن مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سن کر اس آدمی کو ساتھ لے کر وزیر کے دروازہ پر پہنچ گئے اور ابوبکر رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ نے وزیر کو کہا، اس آدمی کو تیری طرف رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھیجا ہے، وزیر خوشی سے اٹھ کھڑا ہوا پھر اسے اپنی جگہ پر بٹھا کر اس سے پورا قصہ دریافت کیا۔ اس شخص نے وزیر کو تمام خواب سنایا، وزیر خوش ہوا اور اپنے غلام کو تجوری نکالنے کا حکم دیا۔ اس نے سو دینار نکالے اور نومولود بچے کے باپ کو دے دیئے پھر اس نے سو دینار اور نکالے تا کہ شیخ ابوبکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو دے مگر انہوں نے لینے سے انکار کر دیا۔ وزیر نے کہا: ''حضرت! اس سچی خبر کی بشارت دینے پر آپ مجھ سے یہ نذرانہ

لے لیں، یہ میرا اور اللہ عزوجل کا ایک راز تھا اور آپ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بھیجے ہوئے ہیں۔ پھر وزیر نے مزید سو دینار نکالے اور اس ضرورت مند آدمی سے کہا یہ اس خوشی میں لے لو کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو میرے ہر جمعہ کی رات کے درود کا علم ہے پھر اس نے سو دینار نکالے اور کہا یہ آپ کی اس تھکاوٹ کے بدلے میں ہیں جو آپ کو ہماری طرف آتے ہوئے برداشت کرنا پڑی۔ اس طرح یکے بعد دیگرے وزیر صاحب سو سو دینار نکالتے رہے حتیٰ کہ ہزار دینار نکال لیے مگر اس آدمی نے کہا میں صرف وہ لوں گا جن کا مجھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ہے۔(۳۰)

پاؤں کا سُن ہونا ختم ہوگیا

حضرت مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں ایک آدمی کا پاؤں سن ہوگیا تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''اپنے محبوب ترین آدمی کو یاد کرو تو اس نے کہا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم' پس پاؤں کا سُن ہونا ختم ہوگیا۔ بخاری نے الادب المفرد میں عبدالرحمن بن سعد کی سند سے نقل کیا ہے: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا پاؤں سُن ہوگیا تو ایک آدمی نے کہا اپنے محبوب ترین انسان کا ذکر کرو تو انہوں نے کہا یا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔(۳۱)

ہاتھ کٹنے سے بچ گیا

ایک شخص رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایک شخص کے خلاف دعویٰ دائر کیا کہ اس نے میرا اونٹ چوری کیا ہے اس پر اس نے دو گواہ بھی پیش کر دیے۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس ملزم کا ہاتھ کاٹنے کا ارادہ

---

(۳۰) (اَلقَولُ البَدِیع فی الصَّلاۃِ علَی الحَبِیبِ الشَّفِیعِ' الباب الرابع ،ص ۱۵۶ مطبوع: دار الکتب العلمیۃ بیروت، الطبعۃ الاولی: ۱۴۰۷ھ)

(۳۱) (اَلقَولُ البَدِیع فی الصَّلاۃِ علَی الحَبِیبِ الشَّفِیعِ' الباب الخامس ،ص ۲۲۵ مطبوع: دار الکتب العلمیۃ بیروت، الطبعۃ الاولی: ۱۴۰۷ھ)

کیا، پس مدعی علیہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! آپ اونٹ کو بلا کر پوچھیں کہ اسے کس نے چرایا ہے؟ مجھے اللہ عزوجل سے امید ہے کہ اونٹ میرا بے قصور ہونا بیان کرے گا، پس نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اونٹ کو منگوایا اور فرمایا: اے اونٹ! میں کون ہوں؟ اونٹ نے فصیح زبان میں عرض کیا، آپ اللہ عزوجل کے برحق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! ملزم کے ہاتھ نہ کاٹیں کیوں کہ مدعی اور گواہ سب منافق ہیں ان لوگوں نے اس شخص کے ہاتھ کٹوانے کے لیے دشمنی کی بناء پر باہم اتفاق کرلیا ہے اور یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! یہ دراصل آپ سے عداوت ہے۔ یہ سن کر رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس صحابی سے دریافت فرمایا: ''اللہ عزوجل نے کس عمل کی بناء پر تجھے ہاتھ کٹنے سے بچایا؟ عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میرے پاس کوئی بڑی نیکی نہیں بجز اس کے کہ اٹھتے بیٹھتے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجتا رہتا ہوں، فرمایا اس پر ہمیشہ کاربند رہنا اللہ عزوجل نے اس کے طفیل جس طرح دنیا میں تمہیں ہاتھ کٹنے سے بچایا اسی طرح دوزخ کی آگ سے بچائے گا۔(۳۲)

درود کے صدقے میں نجات پانا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ کچھ لوگ ایک شخص کو لے کر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور انہوں نے گواہی دی کہ اس شخص نے ان کی اونٹنی چوری کی ہے، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا اس شخص نے یہ درود پڑھنا شروع کیا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلَاتِکَ شَیْءٌ

(۳۲) (اَلقَولُ البَدِیع فی الصَّلاۃِ علَی الحَبِیبِ الشَّفِیع، الباب الخامس، ص ۲۳۰ مطبوع: دارالکتب العلمیۃ بیروت، الطبعۃ الاولی: ۱۴۲۰ھ)

جب اس نے یہ پڑھا تو اونٹ بول پڑا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہ شخص میرے چوری کرنے سے بری ہے۔ پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کو کون میرے پاس لے آئے گا چند آدمی گئے اور اسے لے کر آ گئے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پوچھا تم نے واپس جاتے ہوئے کیا پڑھا ہے اس نے جو پڑھا تھا وہ بتا دیا تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے دیکھا کہ فرشتے مدینہ طیبہ کی گلیوں کو گھیرے ہوئے ہیں حتّٰی کہ وہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہو جاتے پھر فرمایا، جب تم پل صراط پر اترو گے تو اس وقت تمہارا چہرہ چودہویں کے چاند سے زیادہ چمک دار ہو گا۔ (۳۳)

وزارت دوبارہ مل گئی

علی بن عیسیٰ وزیر فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کثرت سے درود و سلام پڑھا کرتا تھا جب مجھے وزارت سے معزول کر دیا گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سواری پر ہوں اور اسی حال میں میری نظر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر پڑی، پس میں آپ کی خاطر اتر کر پیدل چلنے لگا، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی جگہ لوٹ جاؤ، صبح اٹھا تو وزارت کی ذمہ داری پھر میرے سپرد ہو گئی، یہ سب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا صدقہ ہے۔ (۳۴)

درندہ سے حفاظت ہو گئی

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ایک

---

(۳۳) (اَلْقَولُ البَدِیع فی الصَّلاۃِ علَی الحَبِیبِ الشَّفِیع، الباب الخامس، ص ۲۳۰ مطبوع: دار الکتب العلمیۃ بیروت، الطبعۃ الاولی: ۱۴۰۷ھ)

(۳۴) (سَعَادَۃُ الدَّارین فی الصّلوٰۃ علٰی سیّد الکونَین، الباب الرابع، ص ۱۴۹ مطبوع: دار الکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الاولی: ۱۴۱۷ھ)

جنگل میں تھے کہ اچانک ان کے سامنے ایک درندہ آ گیا' ان کو اپنی جان کے لالے پڑ گئے' پس انہوں نے خوفزدہ ہو کر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنا شروع کر دیا' اس حدیث صحیح کے پیش نظر کہ جو شخص حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجے' اللہ عزوجل اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور اللہ عزوجل کا درود اس کی رحمت ہے اور جس پر اللہ عزوجل رحمت فرما دے اس کو وہی کافی ہے' پس اسی کے صدقے ان کی جان بچی۔ (۳۵)

قید سے نجات مل گئی

بغداد کا ایک بہت مال دار شخص خشکی اور سمندر میں (تجارتی) سفر کرتا تھا۔ یہاں تک کہ گردشِ دوراں نے اس کے احوال درہم برہم کر دیے۔ اس کا تمام مال و دولت تباہ ہو گیا اور وہ لوگوں کے قرض کے بوجھ تلے دب گیا اور برے طریقے سے مجبور ہو گیا۔

ایک مرتبہ ایک قرض خواہ کا اس سے آمنا سامنا ہو گیا' قرض خواہ کا اس پر پانچ سو روپے قرض تھا' اس نے مانگا مگر مقروض کے پاس چونکہ کچھ بھی نہ تھا اس لیے معذرت کی۔ اس پر قرض خواہ نے اسے ذلیل کرنے کے بعد قاضی کے سامنے لے جا کر کھڑا کیا' قاضی کے سامنے جا کر بھی اس نے اقرار کر لیا۔ قاضی نے مقروض سے کہا' اس کا مال دو! وہ کہنے لگا میرے پاس کچھ نہیں' قاضی نے کہا' کوئی معتبر ضامن پیش کرو ورنہ میں تمہیں قید خانے میں ڈال دوں گا۔ مقروض وہاں سے باہر آیا' مگر کوئی قابل اعتبار ضامن نہ ملا' سرکاری ملازم نے کہا' قاضی کے فیصلے کے مطابق تجھے قید میں ڈالنا ضروری ہو گیا ہے اس شخص نے قرض خواہ سے رعایت مانگی اور خدائے بزرگ عزوجل کے نام پر سوال کیا اسے ایک رات کے لیے چھوڑ دے تا کہ وہ اپنے

(۳۵) (سَعَادۃُ الدّارین فی الصّلوٰۃ علیٰ سیّدِ الکونین، الباب الرابع، ص۱۴۹ مطبوع: دارالکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الاولیٰ: ۱۴۱۷ھ)

بچوں کے ہمراہ آخری رات گزار سکے اور یہ کہ صبح سویرے وہ خود اس کے پاس حاضر ہو جائے گا اور قید خانے میں چلا جائے گا اور وہیں اس کی قبر بنے گی۔ اِلّا یہ کہ اللہ عزوجل اس پر کرم کر دے اور مصیبت دور فرما دے اور یہ بھی کہا کہ اس رات کے میرے ضامن محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہوں گے اس پر قرض خواہ نے کہا مجھے منظور ہے، وہ شخص (قیدی) مغموم، پریشان اور دل برداشتہ ہو کر اپنے گھر کو چلا گیا۔ بیوی نے پوچھا، آپ نے کیا حالت بنا رکھی ہے؟ اور آج دن بھر کہاں رہے ہو؟ اس نے سارا ماجرا کہہ سنایا اور ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا کہ میں نے قرض خواہ سے اللہ عزوجل کا واسطہ دے کر آج رات گھر بسر کرنے اور الوداع کہہ کر صبح سویرے واپس آنے کا وعدہ کر کے آیا ہوں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس پر ضامن بنایا ہے تب کہیں قرض خواہ نے مجھے چھوڑا ہے اور میں گھر آیا ہوں۔ بیوی بولی، فکر نہ کرو، جس کے ضامن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہوں وہ کیوں مغموم رہے؟

اس کے بعد اس مقروض نے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ اس کی آنکھ لگ گئی، خواب میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دیدار ہوا، سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، بشارت ہو! صبح سویرے بادشاہ کے وزیر کے پاس جا کر کہنا تجھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سلام فرماتے ہیں اور تجھے حکم دیتے ہیں کہ میری طرف سے پانچ سو دینار کا وہ قرضہ ادا کر دو جس کے سبب سے قاضی نے مجھے قید کرنے کا حکم سنایا ہے اور میں تو صرف رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ضمانت سے نکلا ہوں۔ پھر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وزیر کی ایک نشانی بھی بتائی اور فرمایا اس سے کہنا کہ تم ہر رات حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایک ہزار مرتبہ درود وسلام بھیجتے ہو، گزشتہ رات تم گنتی بھول گئے اور تمہیں شک گزرا

کہ نہ جانے گنتی پوری ہوئی یا نہیں حالانکہ فی الواقع گنتی پوری تھی۔ یہ مبارک خواب دیکھ کر وہ آدمی خوشی خوشی بیدار ہو گیا۔

پھر جب وہ نمازِ فجر سے فارغ ہو کر وزیر کی طرف چلا' دیکھتا کیا ہے کہ وزیر اپنے گھر کے دروازے پر کھڑا ہے اور سواری کا جانور سامنے ہے اس نے وزیر کو سلام کیا اور کہا کہ مجھے تمہارے پاس بھیجا گیا ہے' اس نے کہا تمہیں کس نے بھیجا ہے؟ کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ تم میری طرف سے قرض ادا کرو جو اتنا اتنا ہے' نشانی یہ ہے کہ تم مجھ پر ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہو' گزشتہ رات تم بھول گئے اور تمہیں شک گزرا کہ تعداد مکمل ہوئی یا نہیں؟ جبکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری تعداد مکمل ہے' وزیر نے جب یہ بات سنی تو اس پر اس مقروض کی سچائی ظاہر ہو گئی۔ وزیر اندر گیا اور اس کو بھی اندر آنے کو کہا' وزیر نے کہا ذرا اپنی بات دہراؤ' اس نے اس کے روبرو پھر بات دہرائی۔ وزیر بہت خوش ہوا اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور کہا' مرحبا! اے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قاصد' اور اسے پانچ سو دینار قرض کی ادائیگی' پانچ سو دینار اہل وعیال کے لیے' مزید پانچ سو دینار گھریلو اخراجات کے لیے' پانچ سو دینار خوشخبری سنانے کے لیے پانچ سو دینار سچا خواب بیان کرنے کے۔ اب خواب دیکھنے والا شخص خوشی خوشی گھر لوٹا پانچ سو دینار گنے اور قرض خواہ کی طرف چل پڑا اور اس کو قاضی کے پاس چلنے کو کہا' وہاں پہنچا تو قاضی نے کھڑے ہو کر سلام کیا اور کہا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے خواب میں حکم دیا ہے کہ یہ قرض میں تمہاری طرف سے خود ادا کروں۔ اس کے علاوہ میرے مال سے اتنی ہی مزید رقم تمہیں دی جائے گی' اس پر قرض خواہ نے کہا' میں تمہیں گواہ بنا کر سارا

قرض بھی چھوڑتا ہوں اور اپنی جیب سے مزید اتنی ہی رقم دیتا ہوں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو میں نے خواب میں دیکھا ہے اور آپ نے مجھے یہی وصیت فرمائی ہے۔اب یہ شخص اس حال میں لوٹا کہ چار ہزار دینار کا مالک تھا یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود وسلام کی برکت اور پھل ہے۔(۳۶)

درودِ پاک پڑھنے والے کی عید ہوگئی

شیخ ابوالحسن بن حارث رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ درود وسلام میں منہمک رہا کرتے تھے۔ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ مجھ پر تنگ دستی اور غربت کے دن آ گئے یہاں تک کہ میرے پاس کھانے پینے کی کوئی چیز نہ رہی' عید سر پر آ گئی مگر ہم بدستور تہی دست تھے' عید کی رات آ گئی مگر ہمارے پاس کھانے یا پہننے کو کچھ نہ تھا' وہ رات ہم نے شدید تکلیف میں گزاری۔رات کا کچھ ہی وقت گزرا ہوگا کہ ہمارے دروازے پر زور زور سے دستک ہوئی دروازے کے باہر شور وغل تھا' ہم نے دروازہ جو کھولا تو کیا دیکھتے ہیں کہ کچھ لوگ ہیں جن کے ہاتھوں میں شمعیں فروزاں ہیں' ان میں فلاں کا بیٹا بھی تھا جو اپنے وقت کے خاص لوگوں میں سے تھا' وہ ہمارے گھر داخل ہوا۔ایسے وقت میں اس کی آمد سے ہمیں حیرانی ہوئی' اس نے کہا کہ تمہارے پاس میرے آنے کا سبب یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا ہے' آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت ابوالحسن اور اس کے بچے سخت فقر وفاقہ اور پریشانی کا شکار ہیں لہٰذا اللہ عزوجل کے دیئے ہوئے میں سے جتنا کچھ ہو سکے اس کے پاس لے جاؤ تاکہ وہ بچوں کے لیے پوشاک اور خورد ونوش کا بندوبست کر سکے تاکہ عید کے موقع پر وہ بھی خوش وخرم ہوں' میں اٹھا اور یہ کپڑے اور

(۳۶) (سَعَادۃُ الدّارَین فی الصّلوٰۃ علیٰ سیّدِ الکونَین' الباب الرابع،ص۱۶۱ مطبوع: دارالکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الاولیٰ:۱۴۱۷ھ)

سامان خورد ونوش ہمراہ لایا ہوں، دو درزی بھی میرے ساتھ ہیں، یہ کہہ کر اس نے درزیوں کو ناپ لے کر کپڑے سینے کا حکم دیا اور کہا کہ پہلے بچوں کے کپڑے سینا پھر بڑوں کے۔ درزی صبح تک وہیں بیٹھے بیٹھے کپڑے سیتے رہے حتیٰ کہ گھر والوں نے صبح خوشی خوشی عید کی۔ (۳۷)

گرفتاری سے نجات مل گئی

حضرت ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے مشائخ سے نقل کرتے ہیں کہ دمشق کے مفتی علامہ حامد آفندی جو ایک بزرگ ہستی تھے۔ ان کو دمشق کے بعض وزراء نے گرفتار کرنے کا ارادہ کیا تو مفتی صاحب نے رات بڑی بے قراری میں گزاری اور خواب میں سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کی اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں ایک درود شریف تعلیم فرمایا کہ اس کے پڑھنے سے اللہ کریم سب رنج وغم دور فرما دے گا۔ چنانچہ وہ بیدار ہوئے اور درود شریف پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی برکت سے سب رنج وغم دور فرما دیئے وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اسی طرح ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جب دمشق میں ایک فتنہ عظیم کھڑا ہوا تو میں نے اس درود شریف کو پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی دو سو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ میرے پاس ایک شخص آیا اور اس نے خبر دی کہ فتنہ ختم ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (۳۸)

---

(۳۷) (سَعَادۃُ الدّارین فی الصّلوٰۃ علی سیّد الکونین، الباب الرابع، ص ۱۶۲ مطبوع: دار الکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الاولی: ۱۴۱۷ھ)

(۳۸) (اَفْضَلُ الصَّلوَات علٰی سیّدِ السَّادَات، صفحہ ۱۵۴ مطبوع دار الثمر عرفۃ)

ثوابِ عظیم پانے کے لیے ان درودِ پاک کو روزانہ
کم از کم ایک مرتبہ ضرور بالضرور پڑھیں

باب دوم

چار (۴) دُرودوں کی برکات
سوا سات لاکھ دُرودوں کا ثواب

(۱) گیارہ ہزار درود کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ
صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّھُوَ لَھَا اَھْلٌ

حضرت سیدنا حافظ جلال الدین السیوطی الشافعی علیہ رحمہ اللہ الکافی نے فرمایا: اس درود پاک کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔(۳۹)

(۲) چودہ ہزار درود پاک کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَکَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ

اس درود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار درود پاک کا ثواب ملتا ہے۔(۴۰)

(۳) ایک لاکھ درود پاک کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِ نِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیِّ
فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ

(۳۹)(۴۰) (اَفْضَلُ الصَّلَوَات علٰی سیِّدِ السَّادَات، صفحہ ۱۵۰، ۱۵۳ مطبوع دار الثمر عرفتہ)

اس درود پاک کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ نیز اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ درود پاک پانچ سو بار پڑھے۔ ان شاءاللہ عزوجل حاجت پوری ہوگی۔(۴۱)

(۴) چھ لاکھ درود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت احمد صاوی علیہ رحمہ اللہ الہادی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔(۴۲)

(۴۱) (اَفْضَلُ الصَّلَوَات علی سَیِّدِ السَّادَات، صفحہ ۱۱۳ مطبوع دار الثمر عرفۃ)

(۴۲) (اَفْضَلُ الصَّلَوَات علی سَیِّدِ السَّادَات، صفحہ ۱۴۹ مطبوع دار الثمر عرفۃ)

باب سوم

اُخروی حاجات

(جہنّم سے آزادی، بخشش ومغفرت اور شفاعت)

کے لیے

دُرودِ پاک

جہنم سے آزادی کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ النَّاصِرِ لِلْحَقِّ بِالْحَقِّ الْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ

ایک کامل ولی سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا' جو آدمی عمر بھر میں صرف ایک مرتبہ یہ درود پڑھ لے اور جہنم میں چلا جائے تو مجھے اللہ عزوجل کے سامنے پکڑ لے۔(۴۳)

بیٹھنے سے پہلے بخشش کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کیا' جس نے کھڑے ہونے کی حالت میں یہ درود شریف پڑھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھ کر پڑھا تو کھڑا ہونے سے پہلے اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

دوسری روایت میں (اٰلِہٖ) کی جگہ (اَھْلِہٖ) آیا ہے: وہ الفاظ یہ ہیں: (۴۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھْلِہٖ وَسَلِّمْ

بخشش ومغفرت کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ

---

(۴۳)(۴۴) (سَعَادَةُ الدَّارَین فی الصّلوٰۃ علٰی سیّدِ الکونَین، الباب الثامن،ص ۲۴۲، ۲۴۴ مطبوع: دارالکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الاولیٰ:۱۴۱۷ء)

کسی شخص نے حضرت سیدنا امام شافعی علیہ الرحمۃ الکافی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور حال دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس درود پاک کی برکت سے میری بخشش فرمادی۔(۴۵)

اسّی سال کے گناہ بخشوانے کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

جوشخص بروز جمعہ نمازعصر کے بعد یہ درود پڑھے‘ اس کے اسّی سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ عرض کیا گیا‘ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ہم آپ پر کس طرح درود پڑھا کریں۔ فرمایا‘ یوں کہا کرو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

بعض علماء کے کلام سے یہ سمجھ میں آتا ہے کہ مذکورہ ثواب حاصل کرنے کے لیے کوئی سا بھی درود پڑھنا کافی ہے کسی مخصوص درود کی قید نہیں۔(۴۶)

مغفرت کے ساتھ انعام کی برسات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ

---

(۴۵) (اَفْضَلُ الصَّلَوَات علٰی سَیِّدِ السَّادَات، ص۸۱ مطبوع دارالثمر عرفۃ)

(۴۶) (سَعَادَۃُ الدّارین فی الصّلوٰۃ علٰی سیِّد الکونَین" الباب الثامن، ص ۲۴۴ مطبوع: دارالکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الاولی: ۱۴۱۷ھ)

امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق یہ بات تواتر سے منقول ہے کہ ان کو خواب میں دیکھا گیا اور پوچھا گیا کہ آپ سے اللہ عزوجل نے کیا برتاؤ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا:

اللہ عزوجل نے میری مغفرت فرما دی' مجھے انعام عطا فرمایا اور مجھے جنت میں دولہا بنا کر لے جایا گیا اور مجھ پر اس طرح پھول نچھاور کیے گئے جس طرح دولہا پر نچھاور کیے جاتے ہیں' دیکھنے والا کہتا ہے کہ میں نے کہا' آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ مقام کیسے حاصل کیا تو فرمایا' اپنے رسالے میں مذکورہ درود لکھنے کی وجہ سے۔(۴۷)

خواب میں سرکار علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّیْ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا

اس سلسلہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد وارد ہوا ہے کہ جو شخص یہ کہے وہ مجھے خواب میں دیکھے گا۔(۴۸)

حجاب اٹھا دینے والا درود پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

---

(۴۷) (سَعَادۃُ الدّارَین فی الصّلوٰۃ علیٰ سیّد الکونَین" الباب الثامن،ص ۲۳۷، ۲۴۴ مطبوع: دارالکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الاولیٰ:۱۴۱۷ھ)

(۴۸) (سَعَادۃُ الدّارَین فی الصّلوٰۃ علیٰ سیّد الکونَین" الباب الثامن،ص ۲۳۷، ۲۴۴ مطبوع: دارالکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الاولیٰ:۱۴۱۷ھ)

تَکُوْنَ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً

جو کوئی دن میں ۳۳ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے' اللہ عزوجل اس کی قبر اور قبرِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے درمیان سے حجاب دور فرما دے گا۔ (۴۹)

اُخروی معافی کے لیے

امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا گیا اور پوچھا گیا کہ اللہ عزوجل نے آپ کے ساتھ کیا سلوک فرمایا؟ انہوں نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے معاف فرما دیا ہے' پوچھا گیا' کس عمل کے سبب؟ فرمایا ان پانچ کلمات کے سبب جن کے ساتھ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجتا ہوں۔ پوچھا گیا' وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا' یہ پڑھتا ہوں: (۵۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ اَنْ یُصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلَاۃُ عَلَیْہِ

شفاعت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے

رُوَیفع ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ان الفاظ میں درود پڑھا میری شفاعت اس

---

(۴۹) (سَعَادۃُ الدّارَین فی الصّلوٰۃ علی سیِّد الکونَین 'الباب الثامن، ص ۲۴۳ مطبوع: دار الکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الاولی: ۱۴۱۷ھ)

(۵۰) (اَلقَولُ البَدِیع فی الصَّلاۃِ علَی الحَبِیبِ الشَّفِیع 'ص ۲۴۲ مطبوع: دار الکتب العلمیۃ بیروت، الطبعۃ الاولی: ۱۴۰۷ھ)

کے لیے لازم ہوگئی (۵۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

اجر کا پیمانہ بھر بھر کر لینے کے لیے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبیٔ کریم رؤف الرحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے یہ پسند ہے کہ اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے تو جب درود پڑھے تو یوں پڑھے: (۵۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

مستحقِ شفاعت بننے کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَکُوْنُ لَکَ رِضاً وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَاجَزَیْتَ نَبِیّاً عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ

---

(۵۱) (الترغیب والترہیب، ج ۲ ص ۳۲۹ رقم الحدیث: ۳۱ مطبوع: دارالفکر بیروت)

(۵۲) (اَلقَولُ البَدِیع فی الصَّلاۃِ علَی الحَبِیبِ الشَّفِیع، صفحہ: ۴۳ مطبوع: دارالکتب العلمیۃ بیروت، الطبعۃ الاولی: ۱۴۱۷ھ)

وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ابن ابی عاصم نے اپنی ایک تصنیف میں ایک سند کے ساتھ مرفوعاً روایت کیا ہے کہ جس نے اس درود کو سات جمعے تک پڑھا اور ہر جمعہ پر سات مرتبہ پڑھا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہے۔ (۵۳)

قیامت کے دن شفاعت کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اس کو امام بخاری نے الادب المفرد میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے یہ درود پڑھا میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔ (۵۴)

والدین کی مغفرت کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

---

(۵۳) (سَعَادۃُ الدّارَین فی الصّلوٰۃ علی سیِّد الکونَین' الباب الثامن،ص ۲۴۵ مطبوع: دارالکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الاولیٰ:۱۴۲۱ھ)

(۵۴) (سَعَادۃُ الدّارَین فی الصّلوٰۃ علی سیِّد الکونَین" الباب الثامن،ص ۲۳۷ مطبوع: دارالکتب العلمیۃ بیروت الطبعۃ الاولیٰ:۱۴۲۱ھ)

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِ مُحَمَّدَ

اِلدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَالْوَسِیْلَةَ فِی الْجَنَّةِ اَللّٰھُمَّ

یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاھُوَ

اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں: ''میرا جو امتی صبح وشام یہ درود شریف پڑھے اس نے ستر لکھنے والوں کو ہزار دن تک تھکا دیا اور اس نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا حق ادا کر دیا اس کی اور اس کے والدین کی مغفرت ہوگئی۔(۵۵)

(آخری عرض)

محفل کی بَرَکات کو لوٹنے کے لیے ایک بار ضرور پڑھیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حتیٰ کہ ہم ایک محفل میں پہنچے' ایک اعرابی آیا اس نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَبَرَکَاتُہٗ

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

(۵۵) (سَعَادۃُ الدّارَین فی الصّلوٰۃ علیٰ سیّدِ الکونَین ''الباب الثامن،ص۲۵۱ مطبوع: دارالکتب العلمیة بیروت الطبعة الاولیٰ:۱۴۲۷ھ)

''وَعَلَيْکَ السَّلَامُ''

پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے دریافت فرمایا: ''جب تو نے مجھ پر درود بھیجا تو کن الفاظ میں بھیجا؟ اس نے کہا میں نے ان الفاظ میں درود پڑھا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا تَبْقٰی صَلٰوۃٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا تَبْقٰی بَرَکَۃٌ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی سَلَامٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰی لَا یَبْقٰی رَحْمَۃٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ اَرَی الْمَلَائِکَۃَ قَدْ سَوَّدَ الْاُفُقَ

یہ سن کر نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے فرشتوں کو دیکھا کہ وہ آسمانوں کے کناروں کو گھیرے ہوئے ہیں۔ (۵۶)

(۵۶) (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْعِ فِی الصَّلَاۃِ عَلَی الْحَبِیْبِ الشَّفِیْع، ص: ۴۱ مطبوع: دار الکتب العلمیۃ بیروت، الطبعۃ الاولی: ۱۴۰۷ھ)

مأخذ و مراجع

کتاب	مصنف/مؤلف	مطبوعہ
ترجمۂ کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد خان متوفی ۱۳۴۰ھ	آزاد پبلشرز، کراچی
تفسیر روح البیان	شیخ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۱۳۷ھ	مکتبہ عثمانیہ، کوئٹہ
جامع الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی، متوفّٰی ۲۷۹ھ	دار السلام ریاض
مسند امام احمد بن حنبل	امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت
مجمع الزوائد	حافظ نور الدین علی بن ابو بکر ہیثمی متوفّٰی ۸۰۷ھ	دار الفکر، بیروت
اَلْقَوْلُ الْبَدِیْعِ فِی الصَّلَاۃِ عَلَی الْحَبِیْبِ الشَّفِیْع	امام شمس الدین محمد بن عبد الرحمن السخاوی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۰۲ھ	مؤسسۃ الریان بیروت
کَشْفُ الْغُمَّۃِ عَنْ جَمِیْعِ الْاُمَّۃِ	امام عبد الوہاب بن احمد بن علی احمد شعرانی رحمۃ اللہ علیہ ۹۷۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
اَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلٰی سَیِّدِ السَّادَاتِ	علامہ امام یوسف النبہانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۳۵۰ھ	مطبوع دار الثمر عرفۃ